



م نبي اكرم ك ساتھ جمع كى نماز پڑھت تھ، پھر گھروں كو واپس ووتے تو دیواروں كا سایہ اتنا نہیں ووتا تھا ك م اس سایہ ميں چل سكتے

سلم بن اكوع رضی اللہ عنہ (جو بیعت رضوان میں شریك تھے) سے روایت ہے ك م نبي اكرم ك ساتھ جمع كى نماز پڑھت، پھر گھروں كو واپس ووتے تو دیواروں كا سایہ اتنا نہیں ووتا تھا ك م اس سایہ ميں چل سكتے دوسری روایت ك الفاظ یہ ہیں ك م رسول اللہ ك ساتھ جمع كى نماز اس وقت پڑھت تھے جب سورج ڈھل جاتا پھر م سایہ تلاش كرتے ووتے واپس آتے تھے
[صحیح] [متفق علیہ]

سلم بن اكوع رضی اللہ عنہ ذكر كرتے ہیں ك صحابہ كرام رضی اللہ عنہم نبي كريم ك ساتھ اول وقت (زوال سے كچھ قبل) میں جمع كى نماز پڑھت تھے، اس طرح ك دونوں خطبوں اور نماز سے فارغ ہو كر اپنے گھروں كو لوٹتے تو دیواروں كا اتنا سایہ نہیں ووتا تھا ك و چلتے وقت سایہ حاصل كر پاتے دوسری روایت میں ہے ك صحابہ كرام رضی اللہ عنہم سورج زائل ہونے ك بعد آپ ك ساتھ جمع كى نماز پڑھ كر واپس لوٹتے تھے علما كا اس بات پر اتفاق ہے ك جمع كى نماز ظہر كى نماز كى آخری وقت تک پڑھی جاسكتی ہے تا م افضل اور بہتر یہ ہے ك زوال ك بعد پڑھی جائے، اس لیے ك آپ ك كا اكثر یہی معمول تھا، ساتھ ہی اس لیے بھی ك اس پر تمام علما كا اتفاق ہے البتہ اگر كوئی ضرورت ہو، جیسے سخت گرمی ہو اور سایہ دار جگہ نہ ہو یا زوال سے پہلے جہاد ك لیے نکلنے كا ارادہ ہو، تو زوال سے تھوڑا پہلے جمع كى نماز پڑھنے میں كوئی حرج نہیں ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5398>



النجات الخيرية
ALNAJAT CHARITY

